4

تفہیم السنۃ



اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

نماز کے مسائل

مؤلفہ
محمد اقبال کیلانی

نظرثانی
فضیلۃ الشیخ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ

دار السلام پبلیکیشنز، لاہور

maktabaqurandusta.com

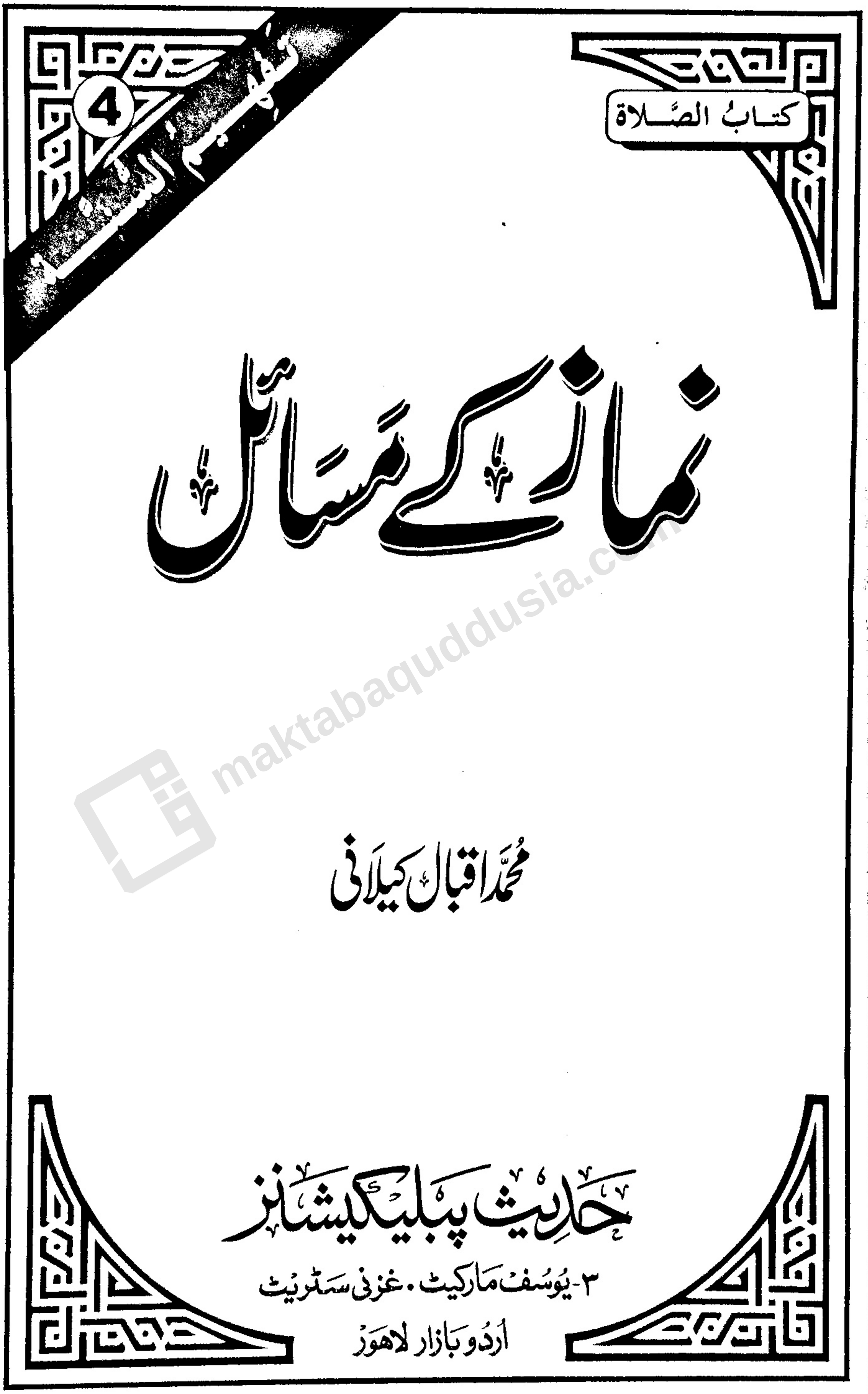

تفہیم السنۃ 4

کتابُ الصَّلاۃ

نماز کے مسائل

maktabaquddusia.com

مُحمَّد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز
۳-یوسف مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار لاہور

فہرست

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	7
2	اَلنِّيَّةُ	نیت کے مسائل	14
3	فَرْضِيَّةُ الصَّلَاةِ	نماز کی فرضیت	16
4	فَضْلُ الصَّلَاةِ	نماز کی فضیلت	17
5	اَهَمِيَّةُ الصَّلَاةِ	نماز کی اہمیت	22
6	اَلْكَسَلُ عَنِ الصَّلَاةِ	نماز میں سستی	26
7	مَسَائِلُ الطَّهَارَةِ	طہارت کے مسائل	28
8	اَلْوُضُوْءِ وَالتَّيَمُّمُ	وضو اور تیمم کے مسائل	32
9	اَلسَّتْرُ	ستر کے مسائل	41
10	مَسَاجِدُ وَمَوْضِعُ الصَّلَاةِ	مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہ کے مسائل	43
11	مَوَاقِيْتُ الصَّلَاةِ	اوقات نماز کے مسائل	49
12	اَلْاَذَانُ وَالْاَقَامَةُ	اذان اور اقامت کے مسائل	54
13	اَلسُّتْرَةُ	سترہ کے مسائل	61
14	مَسَائِلُ الصَّفِّ	صف کے مسائل	64
15	مَسَائِلُ الْجَمَاعَةِ	جماعت کے مسائل	68
16	مَسَائِلُ الْاِمَامَةِ	امامت کے مسائل	71
17	مَسَائِلُ الْمَامُوْمِ	مقتدی کے مسائل	77
18	مَسَائِلُ الْمَسْبُوْقِ	بعد میں شامل ہونے والے نمازی کے مسائل	79
19	صِفَةُ الصَّلَاةِ	نماز کا طریقہ	8
20	صَلَاةِ النِّسَاءِ	خواتین کی نماز	102
21	اَلْاَذْكَارُ الْمَسْنُوْنَةِ	نماز کے بعد اذکار مسنونہ	107

maktabaqudduusia.com

تعارف سلسلہ تفہیم السنہ

سلسلہ تفہیم السنہ کا آغاز 1985ء میں محترم والد محمد اقبال کیلانی صاحب نے کیا تھا جب وہ سعودی عرب کے شہر ریاض میں مقیم تھے۔ محترم والد صاحب جامعہ ملک سعود ریاض میں بطور ریسرچ فیلو (باحث) متعین تھے۔ والد صاحب کو "تفہیم السنہ" مرتب کرنے کا خیال کیونکر پیدا ہوا، اس بارے میں محترم والد صاحب اپنی خودنوشت میں لکھتے ہیں:

"جامعہ ملک سعود میں ہمارے ایک کولیگ تھے ایم ایس سی فزکس کرنے کے بعد پاکستان میں لیکچرشپ کا نو دس سالہ تجربہ بھی رکھتے تھے۔ ایک روز دوران گفتگو کہنے لگے "امام بخاری رحمہ اللہ نے حدیث کی دو الگ الگ کتابیں مرتب کی ہیں۔ ایک بخاری شریف اور دوسری صحیح بخاری شریف۔ ان دونوں میں سے کس پر اعتماد کرنا چاہئے؟ میں نے ان کے جواب میں جو کہنا تھا، وہ کہا، لیکن مجھے یہ سن کر شدید صدمہ ہوا کہ ہمارا عام پڑھا لکھا طبقہ حدیث سے کس قدر نا آشنا اور لاعلم ہے۔

ایک صاحب درس حدیث دے رہے تھے۔ درس کے بعد سامعین میں سے کسی نے سوال کیا "متفق علیہ" کا مطلب کیا ہے؟ مدرس صاحب فرمانے لگے "متفق علیہ" حدیث وہ ہوتی ہے جس پر چاروں اماموں کا اتفاق ہو۔

ہمارے ایک پاکستانی دوست نو دس سال سے جامعہ امام محمد بن سعود، ریاض میں پروفیسر ہیں پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہیں، ایک روز فرمانے لگے "کیلانی صاحب! آپ نے کیمسٹری میں ایم ایس سی کر رکھی ہے آگے پی ایچ ڈی کر کے ملک وقوم کی خدمت کریں، آپ نے یہ حدیثیں لکھنے کا کیا کام شروع کر رکھا ہے؟"

یہ ایک المناک حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے کا عصری تعلیم سے آراستہ پیراستہ بیشتر طبقہ حدیث شریف کی اہمیت سے اس قدر لاعلم اور نا آشنا ہے کہ شریعت میں اسے ایک ثانوی چیز سمجھتا ہے اور اس پر عمل کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔

حدیث شریف سے اس لاعلمی اور بے اعتنائی کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے سب سے بڑی وجہ تو منکرین حدیث کا گمراہ کن پروپیگنڈہ ہے لیکن اس کی ایک وجہ قرآن مجید کی طرح حدیث شریف کی اشاعت نہ ہونا بھی ہے۔

قرآن مجید کی معرا شکل میں، تراجم اور تفاسیر کی شکل میں، آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کی شکل میں اشاعت دنیا کے کونے کونے میں موجود ہے۔ اس کے مقابلہ میں حدیث شریف کی اشاعت ضخیم کتب کی شکل میں تو یقیناً موجود ہے، لیکن اتنی ضخیم کتب کو خریدنا اور پڑھنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے میں نے صحاح ستہ کی تمام کتب کو الگ الگ کتابچوں کی صورت میں سلیس اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کرنے کا پروگرام بنایا۔ 1985ء میں تفہیم السنہ کی پہلی کتاب "روزوں کے مسائل" طبع ہوئی۔ پھر یکے بعد دیگرے کئی کتب



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ، اَمَّا بَعْدُ!

نماز اسلام کا بہت اہم رکن اور اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ رسول کرم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا۔ نماز کا وقت ہوتا تو آپ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ن الفاظ کے ساتھ اذان دینے کا حکم فرماتے «اَقِمِ الصَّلَاةَ يَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِهَا» "اے بلال! ہمیں نماز سے راحت پہنچاؤ۔" (ابوداؤد) نماز کو رسول اکرم ﷺ نے جنت میں جانے کی ضمانت قرار دیا۔ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتے اور نبی اکرم ﷺ کے لئے وضو کا پانی اور دوسری چیزیں لایا کرتے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے (خوش ہوکر) فرمایا "ربیعہ! مانگو" (کیا مانگتے ہو) حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "یارسول اللہ ﷺ! جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا "تو پھر کثرتِ سجود سے میری مدد کرو۔" (صحیح مسلم) یعنی تمہارے نامہ اعمال میں کثرت نماز، میرے لئے سفارش کرنا آسان بنادے گی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کامیاب لوگوں کی نشانی یہ بتائی ہے کہ "وہ لوگ نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔" (المومنون، آیت نمبر 9) نیز یہ کہ انہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد، اقامتِ نماز اور ادائے زکاۃ سے غافل نہیں کرتی۔" (سورۃ نور، آیت نمبر 37) اللہ تعالیٰ نے نماز کو اقامت دین کی تمام تر جدوجہد کا حاصل قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکاۃ ادا کریں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع

زلزلہ یا آندھی آتی تو مسجد تشریف لے جاتے۔طوفان بادوباراں ہوتا تو مسجد تشریف لے جاتے، فاقے کی نوبت آتی تو مسجد تشریف لے جاتے ،کوئی پریشانی اور تکلیف ہوتی تو مسجد تشریف لے جاتے، سفر سے واپسی ہوتی تو پہلے مسجد تشریف لے جاتے پھر گھر پلٹتے۔

حیاتِ طیبہ کے آخری دنوں میں حالت علالت میں بھی رسول اکرم ﷺ کو جس چیز کی سب سے زیادہ فکر تھی، وہ نماز تھی۔ وفات مبارک سے چند یوم قبل تیز بخار کی وجہ سے آپ ﷺ پر غنودگی کی حالت طاری تھی عشاء کے وقت آنکھ کھلی تو سب سے پہلے یہ سوال کیا ''کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟'' عرض کیا گیا ''نہیں، آپ ﷺ ہی کا انتظار ہے۔'' سرور عالم ﷺ نے پھر اٹھنا چاہا تو بیہوش ہوگئے جب آنکھ کھلی تو زبان مبارک سے پھر وہی الفاظ نکلے ''کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟'' عرض کیا گیا ''نہیں، آپ ﷺ ہی کا انتظار ہے۔'' تیسری مرتبہ اٹھنے کی کوشش میں پھر غشی طاری ہوگئی۔ افاقہ ہونے پر ارشاد فرمایا ''ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھائیں۔''

وفات مبارک سے چند لمحے پہلے آپ ﷺ نے امت کو جو آخری وصیت فرمائی، وہ یہ تھی۔

«أَلصَّلَاةُ، أَلصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ»

''یعنی مسلمانوں نماز اور اپنے غلاموں کا ہمیشہ خیال رکھنا۔''

نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ سے نماز کی اہمیت واضح ہوجاتی ہے۔

نماز بذاتِ خود جتنی اہم ہے طریقہ نماز بھی اسی قدر اہم ہے۔نماز کے بارے میں حکم صرف یہی نہیں کہ ''اسے ادا کرو۔'' بلکہ حکم یہ بھی ہے کہ ''اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو۔'' (صحیح بخاری) ایک حدیث میں ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے روز ''حقوق اللہ میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا جس کی نماز درست طریقہ سے پڑھی گئی ہوگی وہ کامیاب وکامران ہوگا اور جس کی نماز بگاڑی گئی ہوگی وہ ناکام ونامراد ہوگا۔'' (بحوالہ ترمذی)

غور فرمایئے! قیامت کے روز نماز کے بارے میں جس چیز کا حساب ہوگا وہ یہ نہیں کہ نماز پڑھی یا نہیں پڑھی بلکہ حساب اس بات کا ہوگا کہ نماز سنت کے مطابق پڑھی گئی یا نہیں؟ اس حدیث سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ادائیگی نماز کے ساتھ ادائیگی نماز کا طریقہ کس قدر اہم اور ضروری ہے اس کی اہمیت کے پیش نظر طریقہ نماز سے متعلق احادیث صحیحہ سے جو اہم مسائل ثابت ہوتے ہیں وہ ہم نے اس کتاب میں جمع کردیئے ہیں۔مسائل جمع کرتے اور ترتیب دیتے وقت ہم نے کسی خاص فقہی مسلک کو سامنے نہیں رکھا

براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں۔ ہم ان شاء اللہ بصد شکریہ اگلی اشاعت میں اس کی تصحیح کر دیں گے۔

مجھے اپنی علمی اور عملی کم مائیگی اور بے بضاعتی کا احساس اور اعتراف ہے مجھ جیسا گناہ گار اور سیہ کار اس لائق کہاں کہ حدیث رسول ﷺ کی کوئی خدمت کر سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں حدیث کے ایک ادنیٰ طالب علم کی صف میں بھی شامل ہونے کا اہل نہیں۔ یہ بار گراں اٹھانے کی ہمت اور حوصلہ پانے کا محرک صرف ایک ہی جذبہ ہے سنت رسول ﷺ سے محبت کا جذبہ اتباع سنت کی فکر۔ ورنہ من آنم کہ من دانم۔

کتاب میں حسن وخوبی کے تمام پہلو محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کی وجہ سے ہیں غلطیاں اور خامیاں میری کوتاہی اور خطا کا نتیجہ، اللہ کریم اس کے بہترین پہلوؤں کو اپنے فضل وکرم سے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

مجھے یہ اعتراف کرنے میں کوئی تامل نہیں کہ یہ کتاب کسی علمی ذخیرے میں اضافہ کا باعث نہیں بنے گی البتہ ہمارے ہاں کثیر تعداد میں پڑھے لکھے افراد جو سنت رسول سے گہری محبت اور عقیدت رکھتے ہیں آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ سے فیض یاب ہونا چاہتے ہیں لیکن نہ تو وہ ضخیم عربی کتب کی طرف رجوع کر سکتے ہیں، نہ ہی طویل اور ثقیل اردو تراجم کی کتب سے استفادہ کرنے کا وقت پاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ کتاب ان شاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوگی۔

آخر میں واجب الاحترام علماء کرام کا شکریہ ادا کرنا از بس ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی بے شمار مصروفیات کے باوجود بخوشی اس کتاب کی نظر ثانی فرمائی۔ علماء کرام کے علاوہ بعض دوسرے دوستوں نے بھی کتاب کی تیاری میں میری مدد اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو دنیا وآخرت میں اپنے انعامات سے نوازے۔ آمین!

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ﴾

''اے ہمارے پروردگار! ہماری محنت قبول فرما بے شک تو خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے۔''

محمد اقبال کیلانی عفی اللہ عنہ
جامعہ ملک سعود، الریاض،
المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
27 رجب المرجب 1406ھ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ ﷺ

وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ

(رواہ احمد والنسائی)

***

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے

(اسے نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے)